سوال

جمرہ عقبہ کو رات کے وقت رمی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ میں یہ آیا ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے شام ہونے کے بعد رمی کی ہے، تو آپ نے فرمایا "کوئی حرج نہیں" اس حدیث کو امام بیہقی نے صحیح قرار دیا ہے تو کیا یہ صحیح ہے کہ قربانی کے دن غروب آفتاب کے بعد جمرہ عقبہ کو رمی کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قربانی کے دن (ایام تشریق میں نہیں) یہ سوال کیا گیا جیسا کہ بخاری میں ہے[1] کہ ایک صحابی نے آپ سے یہ پوچھا کہ میں نے شام کے بعد رمی کی ہے یعنی دن کے آخری حصہ میں رمی کی ہے، تو یہ سب کے نزدیک جائز ہے کہ عید کے دن ظہر یا عصر کے بعد دن کے آخری حصہ میں رمی کرلی جائے، اس میں کوئی حرج نہیں لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ اس صحابی نے رات کو رمی کی تھی کیونکہ اس نے تو یہ سوال ہی رات کے آنے سے پہلے کیا تھا۔ غروب آفتاب کے بعد رمی کرنے کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے۔ بعض نے کہا کہ یہ جائز ہے اور یہی قول قوی ہے اور بعض نے کہا ہے کہ غروب آفتاب کے بعد رمی کرنا جائز نہیں بلکہ اس صورت میں مؤخر کردے اور پھر گیارہ تاریخ کو زوال آفتاب کے بعد رمی کرے، لیکن علماء فرماتے ہیں کہ گیارہویں تاریخ کے جمرات سے پہلے جمرہ عقبہ کو رمی کرلے۔ مسلمان کو چاہیے کہ کوشش کرکے عید کے دن جمرہ عقبہ کو دن کے وقت رمی کرلے جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام نے کیا تھا، اسی طرح رمی کے دیگر ایام میں زوال کے بعد مگر غروب آفتاب سے پہلے پہلے رمی کرے۔ اگر مشکل درپیش ہو، سورج غروب ہوجائے اور رمی نہ کرسکے تو پھر صحیح قول کے مطابق غروب کے بعد سے لے کر رات کے آخری حصہ تک رمی کرنا جائز ہے۔

---

[1] صحیح بخاری، الحج، باب اذا رمیٰ بعد ما امسی الخ، حدیث: 1735

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث